Hampshire County Council

Ethnic Minority and Traveller Achievement Service

اپنے بچے کی پرورش ایک سے زیادہ زبانوں میں کرنا:

والدین اور دیکھ بھال کرنے والوں کے لیے رہنمائی

بہت سے خاندانوں میں، اور مختلف وجوہات کی بنا پر، ایک سے زیادہ زبانیں بولی جاتی ہیں۔ کچھ خاندانوں میں دونوں والدین/دیکھ بھال کرنے والوں کی مادری زبان ایک ہی ہوتی ہے؛ کچھ میں ہر والدین/دیکھ بھال کرنے والا مختلف زبان بولتا ہے اور وہ ایک دوسرے سے بات کرتے وقت ایک مشترکہ زبان استعمال کرتے ہیں؛ جبکہ دیگر خاندانوں میں متعدد زبانیں استعمال ہوتی ہیں۔

آپ کی صورتحال جو بھی ہو، ممکن ہے کہ آپ کے ذہن میں اپنے بچے کی ایک سے زیادہ زبانوں میں پرورش کے بارے میں سوالات ہوں۔ یہ کتابچہ ان میں سے کچھ سوالات کے جواب دینے میں مددگار ثابت ہو سکتا ہے۔

(UNCRC) آرٹیکل 30 : اقوامِ متحدہ کنونشن برائے حقوقِ طفل

ہر بچے کو یہ حق حاصل ہے کہ وہ اپنے خاندان کی زبان، رسم و رواج اور مذہب سیکھے اور استعمال کرے، چاہے وہ اس ملک کی اکثریتی آبادی کے طریقوں سے مختلف ہی کیوں نہ ہوں جہاں وہ رہتا ہے۔

Hampshire County Council
Ethnic Minority and Traveller Achievement Service

تحقیق کیا کہتی ہے؟

دو یا زیادہ زبانیں بولنے والے بچے عموماً:

- اسکول میں بہتر کارکردگی دکھاتے ہیں اور امتحانات میں اچھے نتائج حاصل کرتے ہیں۔
- دوسری زبانیں زیادہ آسانی سے سیکھ لیتے ہیں۔ اگر وہ اپنی مادری زبان کی مضبوط بنیاد کے ساتھ سکول آئیں تو ان کی انگریزی خواندگی کی مہارتیں مزید بہتر ہوتی ہیں۔
- دو مختلف زبانوں کے ذریعے معلومات کو سمجھنے اور استعمال کرنے کی وجہ سے ان کی سوچنے کی صلاحیت میں لچک پیدا ہوتی ہے۔
- مختلف ثقافتی نقطۂ نظر سے چیزوں کو دیکھنے کے باعث ان کا عالمی نظریہ وسیع ہوتا ہے۔
- مسائل حل کرنے اور تخلیقی اظہار میں اچھے ہوتے ہیں۔
- دوسروں کے بارے میں زیادہ روادارانہ رویہ رکھتے ہیں۔

دو لسانی ہونے کے فوائد

دو یا دو سے زیادہ زبانیں بولنا ایک ضافی اور قابلِ قدر مہارت ہے۔ ایک سے زیادہ زبانیں جاننے والے افراد کے لیے ملازمت کے مواقع بھی زیادہ ہو سکتے ہیں۔
جب دو زبانیں جاننے کی صلاحیت کو قدر کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے، تو اس سے بچے کا اعتماد بڑھتا ہے اور وہ اپنے بارے میں اچھا محسوس کرتا ہے۔ اگر بچے اپنی زبان اور ثقافت پر فخر کرتے ہیں اور ان کے بارے میں مثبت احساس رکھتے ہیں، تو وہ اپنی ثقافتی شناخت کو برقرار رکھنے کے زیادہ امکانات رکھتے ہیں۔
خاندان کے دیگر افراد (مثلاً دادا دادی یا نانا نانی) کے ساتھ مؤثر رابطہ اور گفتگو کرنے کی صلاحیت، وسیع تر خاندان اور برادری سے تعلق اور اپنائیت کے احساس کو مضبوط بناتی ہے۔

Hampshire County Council

Ethnic Minority and Traveller Achievement Service

والدین/دیکھ بھال کرنے والوں کے لیے تجاویز

- اپنے بچے سے اپنی مادری زبان میں بات کریں، چاہے وہ ابھی اتنا چھوٹا ہو کہ بات کو پوری طرح نہ سمجھ سکے۔
- اپنے بچے کو اپنی زبان میں بچوں کی نظمیں اور گیت سکھائیں۔
- اپنی مادری زبان میں اپنے بچے کے ساتھ کہانیاں پڑھیں اور سنائیں۔
- جہاں ممکن ہو، اپنی مادری زبان میں عمر کے مطابق پروگرام اور مواد دیکھیں اور سنیں۔
- عوامی مقامات پر اپنے بچے سے اپنی زبان میں بات کرنے پر فخر محسوس کریں۔
- اپنے بچے کو ایسے کمیونٹی پروگراموں اور اجتماعات میں لے جائیں جہاں وہ آپ کی زبان سن سکے اور اپنی ثقافت کو بہتر طور پر سمجھ سکے۔
- بچے کے لہجے یا زبان کی غلطیوں پر ہنسنے یا مذاق اڑانے سے گریز کریں۔
- اپنے بچے کی حوصلہ افزائی کریں کہ وہ دنیا کے بارے میں سیکھنے کے لیے اپنی مادری زبان کو ایک ذریعے کے طور پر استعمال کرے؛ چاہے وہ اسکول کا کام ہو، ہوم ورک ہو، دوسروں کے ساتھ میل جول ہو یا اپنی دلچسپیوں کو دریافت کرنا ہو۔

اکثر پوچھے جانے والے سوالات

میں اپنے بچے کی مدد کیسے کر سکتا/سکتی ہوں تاکہ وہ ہماری خاندانی زبانیں استعمال کرتا رہے؟

گھر پر اپنی خاندانی زبان (یا زبانوں) کا استعمال جاری رکھیں۔ اپنے بچے سے اپنی خاندانی زبان میں بات کریں۔ اسکول کے کام میں ان کی مدد کے لیے تصورات، موضوعات اور الفاظ کے معانی پر اپنی خاندانی زبان میں گفتگو کریں۔ اس سے انہیں بامقصد انداز میں اپنی خاندانی زبان کی مہارتوں کو مزید بہتر بنانے کے مواقع ملیں گے۔

Hampshire County Council
Ethnic Minority and Traveller Achievement Service

میرا میرا بچہ زبانیں آپس میں ملا دیتا ہے۔ کیا یہ پریشانی کی بات ہے؟

دو لسانی بچوں میں زبانوں کو ملانا عام بات ہے۔ اس کا مطلب یہ نہیں کہ وہ الجھن کا شکار ہیں؛ وہ صرف اپنے اظہار کے لیے اپنی تمام لسانی صلاحیتوں کو استعمال کر رہے ہوتے ہیں۔

اب میرا بچہ برطانیہ میں سکول جاتا ہے، کیا مجھے گھر میں اس سے انگریزی بولنا شروع کر دینی چاہیے؟

اپنے بچے سے گھر میں اپنی زبان (یا زبانوں) میں گفتگو جاری رکھیں۔ اس سے انہیں ان زبانوں میں اپنی مہارتوں کو مزید فروغ دینے اور اپنی شناخت اور ثقافت کو برقرار رکھنے کا اچھا موقع ملتا ہے۔

میرا بچہ مجھ سے صرف انگریزی میں بات کرتا ہے۔ مجھے کیا کرنا چاہیے؟

بہت سے دو لسانی بچے ایسا کرتے ہیں، خاص طور پر جب انہیں معلوم ہو کہ ان کے والدین انگریزی سمجھتے ہیں۔ آپ ان کے ساتھ اپنی خاندانی زبان (یا زبانیں) بولنے کا سلسلہ جاری رکھیں؛ اس سے انہیں اپنی مادری زبان کی مہارتوں کو برقرار رکھنے کا بہترین موقع ملے گا۔

میرے بچے کے استاد کا کہنا ہے کہ میرا بچہ سکول میں زیادہ بات نہیں کرتا۔ کیا مجھے فکر مند ہونا چاہیے؟

بہت سے بچے ایک مدت تک نئی زبان بولنے سے گریز کرتے ہیں۔ ممکن ہے وہ شرم محسوس کرتے ہوں یا اس وقت تک زبان بولنا نہ چاہیں جب تک انہیں یقین نہ ہو جائے کہ وہ اسے اچھی طرح بول سکتے ہیں۔ اس کیفیت کو **"خاموش مرحلہ (Silent Phase)"** کہا جاتا ہے اور یہ نسبتاً عام بات ہے۔ زیادہ تر بچے جب خود کو تیار محسوس کرتے ہیں تو سکول میں بولنا شروع کر دیتے ہیں۔